

محبت، عبادت کا پہلا زینہ

”عقیدہ“ پر حافظ حکمی کا متن ”أعلامُ السُّنَّةِ المنشورة“

عقیدہ کا مشہور متن ”أعلامُ السُّنَّةِ المنشورة“ لاعتقادِ الطائفةِ النَّاجيةِ المنصُورة“ مؤلفہ حافظ بن احمد بن علی الحکمی۔ یہی کتاب ”عقیدہ کے 200 مسئلے“ کے نام سے بھی مشہور ہے۔ عوام الناس کی سطح پر تلقین عقیدہ کے لیے نہایت موثر و موزوں کتاب۔ یہاں ”اعتقاد“ کی سیریز میں ہم وقتاً فوقتاً اس متن سے خوشہ چینی کرتے رہیں گے۔ ”ایمان مفصل“ کی تعلیم میں بچوں اور نوجوانوں کے لیے یہ مختصر کتاب شامل نصاب ہونے کے لائق ہے۔

خدا سے محبت کی کسوٹی

س: کیسے جانچ ہو کہ آدمی خدا سے محبت کرنے لگا ہے؟
ج: خوب جان لو: محبت ویسے کسی ضبط اور اندازے میں آنے والی چیز نہیں۔ اسے جانچنے کی جو ایک کسوٹی ہے وہ یہ کہ: بندہ اگر خدا سے محبت کرتا ہے تو وہ لازماً خدا کی پسندیدہ باتوں کی جستجو اور خدا کی ناپسندیدہ باتوں سے شفر کرنے لگے گا۔ نیز وہ خدا کے پسندیدہ لوگوں کے ساتھ لو لگانے اور خدا کے ناپسندیدہ لوگوں سے بیزار ہونے لگے گا۔ پس خدا سے محبت کی علامت یہ دو ہی باتیں ہوئیں:

1. خدا کی پسندیدہ باتوں کی جستجو، نیز خدا کے دوستوں کی تلاش اور ان وابستگی۔
2. خدا کی ناپسندیدہ باتوں سے کراہت، نیز خدا کے دشمنوں سے بیزاری۔

ان دو باتوں کے بغیر خدا سے محبت کا دعویٰ نرازم ہے۔ اسی لیے ایک حدیث میں فرمایا:
 أوثق عُرَى الإِيْمَانِ: الْحُبُّ فِي اللَّهِ، وَالْبُغْضُ فِيهِ "ایمان کی سب سے مضبوط کڑی یہ
 ہے کہ آدمی کی محبت اور دوستی ہو تو اللہ کی خاطر، دشمنی ہو تو اللہ کی خاطر۔
 محبت کے لیے یہ امتحان ضروری ہے۔

خدا کی پسند و ناپسند آدمی کو کیسے معلوم ہو؟

س: بندوں کو کیسے معلوم ہو کہ خدا کی پسند کس بات میں اور خدا کی ناپسند کس بات میں ہے؟
ج: خوب جان لو: اسی ایک مقصد کے لیے خدا نے دنیا میں اپنے رسول بھیجے اور اپنی
 کتابیں نازل فرمائیں۔ ان رسولوں اور کتابوں کے ذریعے اس نے ان کو معلوم کروایا کہ وہ کن
 باتوں سے خوش ہوتا ہے اور کن باتوں سے ناخوش ہوتا ہے۔ پس یہ دو کام کر کے، یعنی اپنے
 رسول بھیج کر اور اپنی کتابیں نازل فرما کر؛ اس نے سب انسانوں پر اپنی حجت قائم فرمادی ہے۔
 انہی دو ذریعوں سے انسانوں کو زمین آسمان کی تخلیق سے متعلق خدا کی حکمت بھی معلوم ہو گئی
 ہے۔ ان ذریعوں سے بندوں کو خوب معلوم ہو گیا ہے کہ ان کو پیدا کرنے سے خدا کا مقصد
 درحقیقت کیا ہے۔ لہذا کن باتوں سے خدا کو خوش کیا جاتا ہے اور کونسی باتیں خدا کے غضب کو
 دعوت دینے والی ہیں، یہ چیز صرف خدا کے پیغمبروں کے ہاں اور اُس کے اتارے ہوئے
 صحیفوں کے اندر تلاش کی جائے گی۔ فرمایا:

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لَعَلَّ يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ (النساء: 165)

(پے درپے) رسول، بشارتیں دینے والے اور ڈر سنانے والے۔ تاکہ نہ رہ جائے

لوگوں کے پاس اللہ پر کوئی حجت۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ

(آل عمران: 31)

غَفُورٌ رَحِيمٌ

فرماؤ: اگر تم ہو اللہ سے محبت کرنے والے تو پیروی کر لو میری۔ تب ہی اللہ تمہیں

محبوب رکھے گا اور تمہارے گناہ بخشے گا۔ اور اللہ ہے بخشنے والا، مہربان۔